سوال

(258) نماز کے بعد مسنون اذکار

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

نماز سے سلام پھیرنے کے بعد مسنون اذکار کون کون سے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز کے بعد ذکر کا حکم دیتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

فَإِذا قَضَيتُمُ الصَّلوٰةَ فَاذكُرُوا اللَّهَ قِيـٰمًا وَقُعودًا وَعَلىٰ جُنوبِكُم ﴿١٠٣﴾... سورة النساء

''پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو۔''

یہ ذکر جس کا اللہ نے اجمالاً حکم دیا، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تفصیل بیان فرما دی ہے اور وہ یہ کہ سلام پھیرنے کے بعد آپ تین بار یہ کہیں:

«أَستَغفِرُ اللّٰهَ» (صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلوة، ح: ۵۹۱)

''میں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگتا ہوں۔''

اور پھر یہ پڑھیں:

«اَللّٰهُمَّ أَنتَ السَّلَامُ وَمِنكَ السَّلَامُ تَبَارَكتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكرَامِ» (صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة... ح: ۵۹۱)

''اے اللہ! تو سلام ہے، تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ بڑا برکت والا ہے تو اے عظمت وجلال اور اکرام واحسان کے مالک۔''

«لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعطَيتَ، وَلَا مُعطِيَ لِمَا مَنَعتَ، وَلَا يَنفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنكَ الْجَدُّ» (صحيح البخاري، الاذان، باب الذكر بعد الصلاة، ح: ۸۴۴ و صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاة، ح: ۵۹۳)

''اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کی ساری تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اے اللہ! تو جو عطا فرمائے، اس کو کوئی منع کرنے والا نہیں اور جو تو نہ دے، اسے کوئی دینے والا نہیں اور کسی دولت مند کو اس کی دولت (تیری گرفت سے) نہیں بچا سکتی۔''

«لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِیرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَآءُ الْحَسَنُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُخْلِصِینَ لَہُ الدِّینَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُونَ» (صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ، ح: ۵۹۴)

''اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کی ساری تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے (کسی بھی کام کی) طاقت و قوت اللہ (کی مدد) کے بغیر ممکن نہیں۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم اس کے سوا کسی کی بھی عبادت نہیں کرتے۔ اسی کی عطا کردہ سب نعمتیں ہیں اور اسی کا (ہم پر) فضل واحسان ہے، اسی کی سب اچھی تعریفیں ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ہم تو پورے اخلاص کے ساتھ صرف اسی کے دین کے ماننے والے ہیں، خواہ کافروں کو یہ برا لگے۔''

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معمول تھا کہ آپ تینتیس بار سبحان اللہ تینتیس بار الحمد للہ اور تینتیس بار اللہ اکبر پڑھتے اور درج ذیل کلمات پڑھ کر سو کی گنتی پوری کر دیتے:

«لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِیرٌ» (صحیح مسلم، المساجد، باب استحباب الذکر بعد الصلاۃ، ح: ۵۹۷)

''اللہ کے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔ وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا سارا ملک ہے اور اسی کی ساری تعریف ہے اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔''

آپ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) کو مجموعی طور پر بھی تینتیس بار پڑھ سکتے ہیں اور تسبیح و تحمید و تکبیر کے کلمات کو الگ الگ تینتیس بار پڑھ کر آخر میں ایک بار «لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَيْئٍ قَدِیرٌ» بھی پڑھ سکتے ہیں۔

اسی طرح یہ بھی جائز ہے کہ تینتیس بار کے بجائے تسبیح، تحمید اور تکبیر کے کلمات دس دس بار پڑھ لیے جائیں، اس طرح یہ کلمات تیس بار ہو جائیں گے اور یہ بھی سنت سے ثابت ہے۔ (سنن ابي داود، الادب، باب في التسبيح عند النوم، حديث: ۵۰۶۵)

اس سلسلہ میں سنت سے یہ بھی ثابت ہے کہ آپ (سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ، وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ) کے ان چار کلمات کو پچیس پچیس بار پڑھ لیں اور اس طرح ان کلمات کی تعداد ایک سو ہو جائے گی۔ (جامع الترمذي، الدعوات، باب منه، حديث: ۳۴۱۳)

ذکر کی ان مختلف صورتوں میں سے جس کو بھی اختیار کر لیا جائے، جائز ہے کیونکہ شرعی قاعدہ یہ ہے کہ جن عبادات کو مختلف طریقوں سے ادا کرنا ثابت ہے، ان کے بارے میں مذکور شدہ تمام طریقے مسنون سمجھے جاتے ہیں، ان میں سے کبھی کسی طریقے کو اختیار کر لیا جائے اور کبھی کسی طریقے کو تاکہ انسان سنت سے ثابت تمام طریقوں کے مطابق عمل کر سکے۔ یہ اذکار عام ہیں اور انہیں، فجر، ظہر، عصر، مغرب اور عشاء تمام نمازوں کے بعد پڑھنا چاہیے، مغرب اور فجر کی نمازوں کے بعد دس بار تہلیل کے کلمات بھی پڑھنے چاہئیں، اسی طرح مغرب و فجر کی نمازوں کے بعد سات بار یہ کلمہ پڑھنا چاہیے:

«اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ» (سنن ابي داود، الادب، باب مايقول اذا اصبح، ح: ۵۰۷۹)

''اے اللہ! مجھے (جہنم کی) آگ سے بچا۔''

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

محدث فتویٰ